نقطۂ نظر

کیا سگریٹ نوشی حرام ہے؟

تحریر : احمد بن حجر ، ترجمہ : ابو حبیب اللہ ، ریاض

جہاں تک سگریٹ نوشی سے نھی (ممانعت) کا حکم ہے تو چونکہ یہ مکروہ وبا ہویں صدی ہجری کے بعد رواج پذیر ہوئی ہے' اس لئے فقہ کے مصدر اول میں تو اس کا ذکر ہمیں نہیں مل سکتا اور پھر شروع شروع میں تو اکثر علماء اس بات سے بھی بے خبر تھے کہ کیا یہ نشہ آور ہے یا اعصاب کو ڈھیلا کرنے والی ہے اور کیا یہ صحت پر بھی برا اثر ڈالتی ہے یا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شروع میں علماء میں اختلاف رہا ہے' کچھ علماء اس کو حرام اور کچھ مکروہ قرار دیتے رہے ہیں اور بعض کی رائے یہ تھی کہ جس کو نقصان پہنچائے اس کیلئے حرام اور جس کو کچھ نقصان نہ دے اس کیلئے حرام نہیں ہے۔ پاکستان میں عموماً اس کو مکروہ کہہ کر اس کے بارے میں اسلامی احکام کی شدت کو بالکل کم کر دیا جاتا ہے اور اس کے بارے میں اتنا مواد شائع نہیں کیا جاتا جتنا کہ اس کی مخالفت میں علماء کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ لیکن عالم عرب کے علماء اس خبیث چیز کو حرام قرار دیتے ہیں اور شروع سے ہی اس کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔ کیونکہ بنظر غائر مطالعہ کرنے اور سگریٹ نوشی کرنے والے حضرات کے حالات کا جائزہ لینے سے اور سلف صالحین کے اقوال اور علماءِ عصر کے بیانات کے علاوہ موجودہ دور کے ڈاکٹروں کی آراء کو دیکھتے ہوئے اس خبیث شے کی حقیقت حال واضح ہو جاتی ہے اور یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ اس کا استعمال شرعی لحاظ سے حرام کا درجہ رکھتا ہے خواہ وہ کسی طریقے سے بھی کیا جائے جیسے پائپ' سگریٹ' حقہ یا تمباکو کو منہ میں رکھنے اور چبانے کے طریقے سے۔ کیونکہ تمباکو سے کبھی تو نشہ ہو جاتا ہے اور کبھی یہ اعصاب پر اثر انداز ہوتا ہے اور یہ دونوں چیزیں حرام ہونے کی دلیل ہیں۔

علاوہ ازیں طبی طور پر بھی یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ تمباکو کا استعمال انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ہے اور بدن کیلئے بے شمار بیماریوں کا موجب بنتا ہے اور اس نقطۂ نظر سے تو عموماً

اخبارات میں مقالات چھپتے رہتے ہیں

تمباکو نوشی شرعاً حرام ہونے کے دلائل :۔

سگریٹ نوشی کے حرام ہونے کیلئے متعدد دلائل موجود ہیں اور ان میں سے ہر دلیل اتنی قوی ہے کہ اس کا تقاضا ہے کہ سگریٹ نوشی پر حرام ہونے کا حکم لگایا جائے۔ ذیل میں چند دلائل کا ذکر کیا جارہا ہے :۔

(۱) تمباکو خبیث شے ہے۔

سگریٹ ایک خبیث شے ہے اور ہر سلیم الفطرت انسان کے نزدیک یہ خبائث میں شمار کی جاتی ہے اور قرآن پاک میں ارشادِ ربّانی ہے کہ حضور اکرمؐ کے صفات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

یُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ

"کہ وہ طیبات کو حلال قرار دینے والے ہیں اور ہر خبیث چیز کو ان کیلئے حرام کرنے والے ہیں"

اور تمباکو کا خبث تو اسی بات سے عیاں ہے کہ اس کی بدبو کریہہ ہوتی ہے۔

(۲) ...... بے شک سگریٹ جیسی خبیث چیز میں رقم صرف کرنا سراسر فضول خرچی ہے' جب کہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے۔

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا۔

"اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب سے انکار کرنے والا ہے"

فضول خرچی اس کو کہتے ہیں جب مال کو بغیر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے یا بغیر کسی دنیاوی فائدے کے صَرف کیا جائے اور سگریٹ میں کون سی اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے یا کونسی دنیاوی منفعت ہے؟

اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ اس میں کچھ فائدہ ہے تب بھی اس کے نقصانات اس کے فائدہ سے کئی گناہ زیادہ ہیں اور جس چیز کے بھی نقصانات اس کے فائدے سے زیادہ ہوں وہ

حرام ہے۔
(۳) ...... تمباکو ان لوگوں کیلئے نشہ کا سبب بنتا ہے جو پہلی دفعہ سگریٹ نوشی کریں یا ایک عرصہ تک اس عادت کو چھوڑ کر دوبارہ شروع کریں۔ اور یہی وجہ اس کے حرام قرار دیئے جانے کیلئے کافی ہے کیونکہ شریعت کے اعتبار سے کسی چیز کے حرام ہونے کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ چیز ہر شخص کیلئے نشہ آور ہو اور خصوصاً اس کے عادی لوگوں کیلئے نشہ کا اثر رکھتی ہو۔
تمباکو نوشی کا نشہ آور ہونا تو یقینی طور پر ثابت ہو چکا ہے کیونکہ اس کے کتنے پینے والے اپنے حواس گم کر دیتے ہیں اور کئی لوگ ہیں جو آگ میں گر جاتے ہیں اور جل جاتے ہیں اور کتنے ہیں جو سمندر میں گر کر غرق ہو گئے یا کنوؤں میں ڈوب کر مر گئے۔

(۴) ...... تمباکو نوشی مُفتِر ہے اور مفتر وہ چیز ہوتی ہے جو اعضاء پر اثر انداز ہو اور ان کو ڈھیلا کر دے اور ان کو کمزور بنا دے اور حدیث شریف میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ:

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَ مُفْتِرٍ

منع فرمایا رسولؐ اللہ نے ہر مسکر اور مفتر چیز سے ۔

اس حدیث شریف کو امام احمد اور ابو داؤد دونوں نے نقل کیا ہے۔
(۵) ...... اس کی بو کریہہ ہوتی ہے اور ان لوگوں کو تکلیف پہنچاتی ہے، جو سگریٹ نوشی نہیں کرتے۔ خصوصاً نمازِ با جماعت اور دیگر دینی اجتماعات میں، بلکہ یہ بو تو فرشتوں کو بھی تکلیف پہنچاتی ہے
حضرات شیخین (بخاری و مسلم) نے حضرت جابرؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے:

من اكل بصلًا او ثوما فليعتز لنا و ليعتزل مسجدنا و ليقعد فى بيته -

ترجمہ: جس کسی نے پیاز یا لہسن کھایا ہو وہ ہم سے دور رہے اور ہماری مسجد سے الگ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔
اور یہ تو سب کو معلوم ہے کہ سگریٹ کی بو پیاز اور لہسن کی بو سے کسی صورت کم نہیں ہے اور پیاز اور تھوم میں تو فوائد بھی پائے جاتے ہیں اور یہ دونوں حلال اشیاء ہیں جب کہ

سگریٹ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔
(٦) ...... اس کے مضرِ صحت ہونے کی وجہ سے یہ حرام ہے کیونکہ طبّی تجربات کی روشنی میں اس کا مضرِ صحت ہونا ثابت ہو چکا ہے اور کوئی چیز بھی جو مضرِ صحت ہو اس کا استعمال سب علماء کے نزدیک کم از کم ناجائز ہے۔

اس کے بعض طبّی نقصانات مندرجہ ذیل ہیں :۔
(١) ...... دل کو خراب کر دیتا ہے۔
(٢) ...... اعصاب کو کمزور کر دیتا ہے۔
(٣) ...... رنگ زرد کر دیتا ہے اور خصوصی طور پر دانتوں کے رنگ پر اثر انداز ہوتا ہے۔
(٤) ...... بلغم اور کھانسی کا سبب بنتا ہے۔
(٥) ...... سینے کے امراض کا باعث بنتا ہے۔
(٦) ...... پھیپھڑوں کے سرطان اور دل کے امراض اور حرکتِ قلب بند ہو جانے سے موت کا سبب بن جاتا ہے۔
(٧) ...... تمباکو ذائقہ خراب کر دیتا ہے اور نظامِ ہضم میں دشواری کے علاوہ بھوک بھی مٹا دیتا ہے۔
(٨) ...... خون کے خلیہ جات کو خراب کر دیتا ہے اور دل پر بھی اثر کرتا ہے اس طرح دل کی دھڑکن کے نظام میں بھی گڑبڑ کر دیتا ہے۔

تمباکو نوشی کی تباہ کاریوں کے سلسلے میں جو یہ پھیپھڑوں کے سرطان کے مرض کے سبب کرتی ہے اور جس کے متعلق بے شمار ماہرینِ اہلِ علم لکھتے رہتے ہیں، ہم مجلّہ "دینا العلم" کے سال اول کے شمارہ نمبر ٩ کے کچھ اقتباسات کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔

"اب وہ وقت آگیا ہے کہ سگریٹ نوشی کی تباہ کاریوں سے ہر ایک کو خبردار کیا جائے کیونکہ یہ فضول چیز موت کے دروازے تک پہنچا دیتی ہے اور بے شمار اور بڑے پیمانے پر مصائب و آلام کا سبب بنتی ہے"

"ہمارا یہ فرضِ منصبی ہے کہ ہم سگریٹ کے نقصانات سے ہر ایک کو آگاہ کر دیں تاکہ

نئی نسل کے سمجھ دار اور مہذب نوجوان اس زہریلے مادّے سے دامن بچا سکیں ' جو تمباکو نوشی کے موضوع پر ہونے والی بحث کو دلچسپی اور تعجّب سے سنتے رہتے ہیں "

" سگریٹ کے سبب خون کمزور پڑ جاتا ہے اور خون کی شریانوں سے متعلق تمام بیماریوں کا تعلق اسی بد عادت سے ہے اور پھیپھڑوں کے سرطان کا تعلق تو بہت ہی زیادہ تمباکو نوشی سے ہے "

" یہ مرض شروع شروع میں بہت کم پایا جاتا تھا لیکن اس صدی کی آخری تہائی میں اس میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔ اس صدی کے پہلے ساٹھ سالوں میں پھیپھڑوں کے سرطان کے سبب سے وفات پانے والوں کی تعداد پچھلی صدی کے اس مماثلہ عرصے میں اس مرض سے مرنے والوں سے بہت زیادہ تھی "

یہاں تک اس مجلے کی رپورٹ ختم ہوتی ہے۔

تمباکو نوشی کا حرام ہونا۔

شاید قارئین کیلئے یہ بات نئی ہو کہ فقہاء اسلام نے سگریٹ کو حرام قرار دیا ہے لیکن در حقیقت یہ رائے اور فتویٰ نیا نہیں ہے ' بلکہ اہل سنت کے چاروں فقہی مذاہب کے علماء اس کے حرام ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں چونکہ پاکستان میں اکثریت فقہ حنفی کی پیرو ہے ' اس لئے سب سے پہلے حنفی مسلک کے علماء کے فتووں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

عرب دنیا کے حنفی علماء میں سے الشیخ محمد العیدینی نے سگریٹ کو حرام قرار دیا ہے اور ان کا لکھا ہوا ایک رسالہ بھی ہے جو حرمتِ تمباکو نوشی کے بارے میں ہے اس میں انہوں نے سگریٹ کو چار اسباب کے پیشِ نظر حرام قرار دیا ہے۔ ان اسباب کا ذکر اوپر گزر چکا ہے۔

علاوہ ازیں اس مسلک کے علماء میں سے الشیخ محمد الخواجہ ' عیسیٰ الشھادی الحنفی اور مکی بن فروخ ' الشیخ سعد البلخی المدنی اور عمر ابن احمد المصری الحنفی اور مفتی اسطنبول ابو السعود وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ یہ وباء دسویں صدی ہجری کے بعد شروع ہوئی ہے اس لئے ہمیں اس کے حکم کے بارے میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کا حکم نہیں مل سکتا کیونکہ ان کے زمانے میں اس کا وجود ہی نہیں تھا۔

شافعی علماء میں سے ریاض الصالحین کی شرح تحریر کرنے والے عالم ابن علّان نے تمباکو نوشی کی حرمت کا فتویٰ دیا ہے اور اس بارے میں ان کے دو کتابچے بھی موجود ہیں۔ ان کے علاوہ الشیخ عبدالرحیم الغزی' ابراہیم بن جمعان اور ان کے شاگرد ابو بکر الاہدل اور قلیوبی اور البیجیرمی وغیرہ کے علاوہ بھی دوسرے کئی علماء نے اس کو حرام قرار دیا ہے (یہ سب عرب ممالک کے علماء ہیں) مالکی مسلک کے علماء میں سے حضرت کنونؒ قابل ذکر ہیں۔ کافی لمبی بحث کے بعد وہ تحریر فرماتے ہیں۔

"اور بعد کے علماء میں سے اکثر اس کی ممانعت اور شدّت سے منع کرنے کے قائل ہیں۔ ان میں سے عالم محقق ابو زید سیدی' عبدالرحمٰن الفاسی نے لکھا ہے کہ اس چیز کو ایک لحظہ تاخیر کئے بغیر قبول کر لینا چاہئے' کیوں کہ اس میں ہمارے دین و دنیا کی بھلائی ہے اور اس بات کو ہر طرح سے نشر کرنا اور پھیلانا ہم پر واجب ہے اور تمام اسلامی ملکوں میں اس کو عام کیا جانا چاہئے کہ بے شک تمباکو نوشی اور تمباکو کا استعمال حرام ہے کیونکہ جن لوگوں کو پہچان اور تجربہ حاصل ہے انہوں نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ تمباکو اعضاء کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور نشہ کی کیفیت میں کر دیتا ہے۔ اس طرح یہ بھی شراب کی ابتدائی حالت سے مشابہ ہے"۔

مالکی مسلک کے دوسرے علماء میں سے الشیخ ابراہیم اللقانی' الشیخ سالم اسنصوری اور کئی علماء نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔

جہاں تک حنبلی مسلک کے علماء کا تعلق ہے تو وہ تو سب کے سب اس کے حرام ہونے پر متفق ہیں سوائے چند ایک کے (جن کی کوئی اہمیت نہیں ہے) اور عام لوگوں میں یہ بات اتنی مشہور ہو گئی ہے کہ جو کوئی سگریٹ کو حرام قرار دیتا ہے وہ اس کو فوراً حنبلی اور وہابی کہہ دیتے ہیں کیونکہ انہیں یہ زعم باطل ہو گیا ہے کہ تمباکو تو صرف حنبلی وہابی علماء نے ہی حرام قرار دیا ہے حالانکہ حقیقتِ حال یہ ہے کہ تمام مذاہب کے علماء نے اس کو حرام قرار دیا ہے اور اس کی حرمت میں رسالے تحریر کئے ہیں۔

موجودہ دور میں ذرائع نشر و اشاعت کے ذریعے اور اخبارات و رسائل میں عموماً اس موضوع پر ان تنظیموں کی طرف سے مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں' جو دینی مسائل سے قطع نظر صرف اور صرف طبّی نقطہ نظر سے تمام نشہ آور اشیاء کے خلاف سرگرمِ عمل ہیں اور انہی میں سے ایک تمباکو نوشی بھی ہے۔

★★